إزالة الخفاء

عن خلافة الخلفاء

مترجم

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

مقامِ خلافت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے فضائل و مناقب، تفضیل حضرات شیخین رضی اللہ عنہما صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مراتب، خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے کارنامے نیز امور خلافت سے متعلق تمام اہم اور معرکۃ الآراء مسائل پر مدلل بحث

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

اِزَالَۃُ الخفاء

عن خلافۃ الخلفاء

مترجم

تالیف حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

حضرت مولانا اشتیاق احمد صاحب دیوبندی

جلد دوم

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

یہ

ازالۃ الخفا مترجم کی جلد دوم

کا

نیا اور مکمل ایڈیشن ہے

جس میں

اس کی فصل ہشتم کا وہ گمشدہ حصہ شامل ہے

جو اب تک "ازالۃ الخفا" کے کسی نسخہ میں موجود نہیں تھا

اب وہ اردو ترجمہ کے ساتھ

پہلی بار

شاملِ کتاب کیا جا رہا ہے

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ و این آیت دلالت می کند برآنکہ جماعہ محبوبین کاملین مرضیین جہاد خواہند کرد با مرتدین و این معنے در زمان شریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ظاہر نہ شد زیراکہ اسود عنسی خروج نکردہ بود وآن جناب بسوی وے لشکری روان نہ کردہ و نہ در ایام حضرت مرتضے رض زیراکہ قتال ایشان بابُغات یا خوارج اتفاق اُفتاد نہ مرتدین و خلفائے بنی عباس و بنی اُمیہ نیز با ہیچ کے از مرتدین بطریق فوج کشی قتال نکردند و مفہوم از فحوائے آیت جمع رجال و نصب قتال است پس متعین شد کہ آں موصوفین صدیق و فاروق و جیوش ایشان بودند درعرف عام قتال منسوب میشود بخلیفہ ہرچند وے خود حاضر واقعہ نباشد و اگر صدیق و فاروق خلیفہ نباشند جمعے کہ بامر ایشان جہاد کردند یا بیعت نمودند و باستخلاف ایشان راضی شدند محبّین و محبوبین نیز نبودند و باز این آیت دلالت می کند برآنکہ این جماعہ محبّین و محبوبین اند و بر مؤمنین رُحماء اند و بر کافرین اشدّاء و مجاہد باشند و از کسی نترسند و این ہمہ اوصاف کمال است باز فرمود ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ و این دلالت میکند بر کمال فضل و تناہی در ثنا پس ثابت شد کہ شیخین در ایام خلافت خود باجماعہ کہ اتباع ایشان بودند موصوف بودند بصفات کاملہ کہ در شریعت بہتر ازان وصفے نیست و ممدوح و مشمول فضل الٰہی بودند و این معنی لازم استخلاف حق

بڑی وسعت والے ہیں بڑے علم والے ہیں؛ اور یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ محبوبین کاملین کی جماعت جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے مرتدین کے ساتھ جہاد کریں گے اور یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ شریف میں ظاہر نہیں ہوئی۔ کیونکہ اسود عنسی نے خروج نہیں کیا تھا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کی طرف لشکر روانہ نہیں کیا تھا۔ اور نہ حضرت مرتضےٰ رض کے زمانہ میں کیونکہ ان کو قتال کا اتفاق باغیوں اور خارجیوں کے ساتھ ہوا ہے نہ کہ مرتدین کے ساتھ۔ اور خلفائے بنی عباس و بنی اُمیہ نے بھی مرتدین کی کسی جماعت سے بطریق فوج کشی قتال نہیں کیا۔ اور فحوائے آیت سے لوگوں کا جمع ہونا اور قتال کا قائم ہونا مفہوم ہو رہا ہے تو متعین ہو گیا کہ جن لوگوں کا وصف اس آیت میں مذکور ہے وہ صدیق رض اور فاروق رض اور اُن کے لشکر تھے اور عرف عام میں قتال منسوب ہوتا ہے خلیفہ کی طرف اگرچہ وہ موقع جنگ میں موجود نہ ہو[1]۔ اور اگر صدیق رض و فاروق رض خلیفہ نہ ہوں تو جس جماعت نے اُن کے حکم سے جہاد کیا یا بیعت کی اور اُن کے خلیفہ بنانے پر راضی ہوئے محبّین اور محبوبین نہیں ہو سکتے حالانکہ یہ آیت اس پر دلالت کر رہی ہے کہ یہ جماعت محبّین اور محبوبین ہیں اور مؤمنین پر شفقت کرنے والے ہیں اور کافرین کے ساتھ تیز ہیں اور یہ سب مجاہد ہوں گے اور کسی سے نہ ڈریں گے اور یہ تمام اوصاف کمال ہیں۔ پھر فرمایا ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ (یعنی یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے) اور یہ آیت دلالت کرتی ہے کمال فضل اور انتہا درجہ کی ثنا پر تو ثابت ہو گیا کہ شیخین اپنے ایام خلافت میں مع اس جماعت کے لوگوں کے جو اُن کے تبع تھے اُن صفات کاملہ کے ساتھ موصوف تھے جن سے بالا و برتر شریعت میں کوئی صفت نہیں ہے اور ممدوح خدا تھے۔ اللہ کا فضل اُن کا شامل حال تھا اور یہ بات استخلاف حق کیلئے

[1] اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے تو اُن مرتدین کا مقابلہ جنھوں نے مدینہ کو گھیر لیا تھا بنفس نفیس خود کیا تھا۔ مرتدین کے ساتھ یہ سب سے پہلی جنگ تھی جس نے اُن کے چھکے چھوڑا دیئے تھے ۱۲ مترجم